Department of Islamic Studies. Date: 11/06/2021 Time: 2:00 to 3:00

M.A.Islamic Studies, Semester-1 Paper-MIS 106

Topic : Sir Hamilton Gibb and his book Mohammadanism.

Dr. Mohd Akram Raza

سر ہملٹن گب اور ان کتاب محمڈن ازم

پروفیسر گب نے اسلام پر جو کتاب لکھی ہے، اس کا نام محمڈن ازم، ہے، مارگولیتھ کی کتاب اسی نام سے ۱۹۱۱ء میں اسی نام سے چھپی تھی۔ پروفیسر گب نے اس خیال سے کہ بقول ان کے ۱۹۱۱ء کی علمی فضا اور تھی، نظریے اور تھے، ذہنی وجذباتی تجدیدات مختلف تھے، اور چونکہ ہر دور کے ذہنی تحفظات وتعصبات کی پرچھائیں اس دور کی تحریروں میں باقی رہتی ہیں، خواہ ان سے بچنے کی کتنی ہی کوشش کیوں نہ کی جائے۔ اس لئے انہوں نے اسلام پر ایک نئی کتاب کا لکھنا ضروری سمجھا۔

وہ اس بات کو تسلیم کرتے ہیں کہ مسلمانوں کو یہ پسند نہیں کہ انہیں 'محمڈن' اور اسلام کو 'محمڈن ازم' کہا جائے۔ لیکن اس کے باوجود انہوں نے اسلام کو محمڈن ازم کہنا ضروری سمجھا۔ ان کے خیال میں ایسا کہنا غلط بھی نہیں، کیونکہ ابھی زیادہ عرصہ نہیں گذرا کہ مسلمان اپنے آپ کو بڑے فخر سے " امت محمدیہ" کہتے تھے، دوسرے یہ کہ جب مسلمان لاالہ اللہ محمد الرسول اللہ کہ کر اسلام پر اپنے یقین کا اقرار کرتے ہیں تو اس کلمہ کے دوسرے حصہ کی اہمیت ان کے ذہن میں اس کے تمام مضمرات کے ساتھ خصوصیت کے ساتھ موجود رہتی ہے۔ کیونکہ کلمہ کے پہلے حصہ پر مسلمانوں کے علاوہ بہت سے غیر مسلموں کا بھی اعتقاد وایمان ہو سکتا ہے۔ حضرت محمد ﷺ کے زمانے سے لے

کر اب تک کوئی ایسی مثال نہیں کہ اس کلمہ کی دوسرے حصہ کے منکرین کو کبھی مسلم کہا گیا ہو، یا انہیں اسلامی برادری کا رکن سمجھا گیا ہو، بر خلاف اس کے راسخ العقیدہ شار حین اسلام کا موقف ہر دور میں یہی رہا ہے کہ کسی ایسے شخص کو جو اعلانیہ پورے کلمہ کا اقرار کرتا ہو، انہیں غیر مسلم نہیں کہا جا سکتا۔

اس سے یہ بھی پتا چلتا ہے کہ کتنی چابکدستی سے اور کتنے لطیف پیرائے میں پروفیسر گب نے ' محمڈن ازم' کے اصطلاح کو بر حق ثابت کرنے کی کوشش کی ہے، اور حقیقت اس ضمن میں وہ مار گولیتھ ہی کے پیرو ہیں، اور ان دونوں کی کتابوں کے مشمولات میں بڑی حد تک یکسانیت بھی پائی جاتی ہے۔ اس لئے ان کی اس بات کا کھوکھلا پن ظاہر ہو جاتا ہے، کہ مار گولیتھ کے زمانہ کی علمی فضا اور تھی اور آج کی اور ہے۔ مسلمان یہ چاہتے ہیں کہ انہیں مسلم کہا جائے، لیکن کہا یہ جاتا ہے کہ محمڈن کہنا بھی بیجا اور غلط نہیں۔ قرآن کی تعلیم یہ ہے کہ خدا کو ایک اور صرف ایک ماننے والے اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو رسول اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ختم نبوت کا اقرار کر نے والے "مسلم" ہیں۔ لیکن پروفیسر گب اپنے مسلم اور غیر مسلم قاریوں کو یہ بتاتے ہیں کہ اسلام کے لئے 'محمڈن ازم' اور مسلم کے لئے ' محمڈن' کی اصطلاح بھی صحیح ہے، دراصل یہ وہی تعصب اور اسلام کو مسخ کر کے پیش کرنے کا جذبہ ہے جو صدیوں سے عیسائی دنیا پر مسلط ہے، اور کسی نہ کسی شکل میں ظاہر ہوتا رہتا ہے۔